سوال

ی کی شرعی حیثیت (97)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہے ؟ کیا انہیں عیدالفطر کے فوراً بعد رکھنا چاہیے یا متفرق طور پر بھی رکھے جاسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : کہ جس کا ماہ رمضان روزے سے گزار پھر شوال کے چھ روزے رکھے اسے سال بھر کے روزے رکھنے کا ثواب ہوگا ۔ (صحیح مسلم : کتاب الصیام)

سے یوں پاک ہوجاتا ہے گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے اسی طرح حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عبا حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے متعلق کراہت منقول ہے جو دلیل ہے بہتر ہے کہ عیدالفطر کے متصل بعد چھ روزے مسلسل رکھ لیے جائیں تاہم اگر ماہ شوال میں متفرق طور پر پورے کرلیے جائیں تو بھی جائز ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:220